



سوال

(231) آخری تشہد کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تشہد آخر میں آپ ﷺ کی ایک دعا «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» الخ ثابت ہے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھی ایک دعا «اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي» (بخاری۔ اذان۔ باب الدعاء قبل السلام۔ مسلم الذکر والدعائی۔ باب استحباب خفض الصوت بالذكر) ... الخ سکھائی صرف ایک دعا پڑھنی چاہیے یا زیادہ دعائیں پڑھنی چاہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

آخری تشہد وقفہ میں چار چیزوں سے پناہ والی دعا ضروری ہے ”مسلم شریف میں رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے :

«إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهَادِ الْأَخْرِ فَلْيَتَوَضَّأْ بِمِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فَتْنَةِ النِّجْيَا وَالنَّمَاتِ وَمِنْ شَرِّ النَّسِجِ الدَّجَالِ» (مسلم شریف ج 1 ص 218)

”جب کوئی تم میں سے اخیر تشہد پڑھ کے تو چار چیزوں سے پناہ مانگے جہنم کے عذاب سے قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے“

دوسری دعائیں جتنی چاہے پڑھ سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 198

محدث فتویٰ